O

بہت تکلیف ہے لیکن بتانے سے گریزاں ہو
گریباں چاک ہے پر دل دِکھانے سے گریزاں ہو

بہت کچھ سوچ رکھا ہے، بہت کچھ دل میں پنہاں ہے
نگاہوں میں جو دِکھتا ہے، سنانے سے گریزاں ہو

اِسے بھی کچھ نہیں کہتے، اُسے بھی کچھ نہیں کہتے
زمانوں سے گریزاں ہو، زمانے سے گریزاں ہو

https://emad-ahmad.com/

کہو پہلے سی وہ قوّت نہیں باقی رہی دل میں
کہو اِس عمر میں اب غم کمانے سے گریزاں ہو

اگرچہ جانتے ہو میرِ منزل صرف تم خود ہو
مگر یہ بوجھ کاندھے پر اٹھانے سے گریزاں ہو

ابھی بھی چاندنی راتوں میں چھت پر کیوں ٹہلتے ہو
یقیناً آج تک اُس کو بھلانے سے گریزاں ہو

غمِ دوراں کی چھینٹوں میں لتھڑ بیٹھے ہو اور اب بھی
غمِ ہستی کی موجوں میں نہانے سے گریزاں ہو

عماد احمد بھری محفل میں تنہا کیوں کھڑے ہو تم
بہانہ بات کا ہے، تم بہانے سے گریزاں ہو

https://emad-ahmad.com/